شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

10اپریل2026ء

پریس ریلیز

جنگ بندی کے معاہدے کے باوجود اسرائیل کا لبنان پر شدید ترین بمباری کرنا کُھلی ریاستی دہشت گردی ہے۔

اسلام آباد اکارڈز کے تحت ایران سے مذاکرات کے لیے امریکی وفد میں کٹر صہیونیوں کا نامزد کیا جانا معنی خیز ہے۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): جنگ بندی کے معاہدے کے باوجود اسرائیل کا لبنان پر شدید ترین بمباری کرنا کُھلی ریاستی دہشت گردی ہے۔اسلام آباد اکارڈز کے تحت ایران سے مذاکرات کے لیے امریکی وفد میں کٹر صہیونیوں کا نامزد کیا جانا معنی خیز ہے۔اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔اُنہوں نے کہا کہ پاکستانی کی ثالثی سے طے پانے والی ایران،امریکہ عارضی جنگ بندی معاہدے کا مقصود مشرقِ وسطیٰ میں جنگ کے شعلوں کو بجھانا اور خطے میں پائیدار امن قائم کرنا تھا۔لیکن معاہدہ طے پاجانے کے بعد بھی ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کی لبنان پر شدید ترین بمباری جاری ہے جس سے بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان ہو رہا ہے۔اطلاعات کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیل بد ترین بہیمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے لبنان پر100 سے زائد بم گرا چکا ہے جو انسانیت کے خلاف سنگین جرم سے کم نہیں۔پھر یہ کہ روایتی دوغلے پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک طرف اسرائیلی وزیر اعظم نے لبنان سے بات چیت کا اعلان کیا ہے لیکن در حقیقت وہ خون کی ندیاں بہانے پر تُلا ہوا ہے۔اُنہوں نے سوال اُٹھایا کہ ''بورڈ آف پیس'' نامی ادارہ اس تشویش ناک صورتِ حال میں کیا کردار ادا کر رہا ہے؟مسلم ممالک کو ایسے تمام اداروں کو خیر باد کہہ دینا چاہیے جو صرف اسرائیلی مفادات کے تحفظ کے لیے قائم کیے گئے ہیں۔امیر تنظیم نے آج اسلام آباد میں منعقد ہونے والے ایران،امریکہ مذاکرات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اِن مذاکرات کا مقصد خطے میں مستقل جنگ بندی اور پائیدار امن کے قیام کا فارمولا طے کرنا ہے لیکن امریکہ نے اِن مذاکرات میں شرکت کے لیے جس 3 رکنی وفد کا اعلان کیا ہے اُس میں نائب صدر جے ڈی وینس، کٹر صہیونی سٹیو وٹکاف اور ٹرمپ کے یہودی داماد جیرڈ کشنر شامل ہیں۔جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ امریکی وفد مذاکرات میں اپنے ملک کی نہیں بلکہ اسرائیل کی نمائندگی کرے گا اور صہیونی ریاست کے مفادات اور اہداف کو منوانے اور آگے بڑھانے کی کوشش کرے گا۔اُنہوں نے کہا کہ پاکستان، ایران اور مذاکراتی عمل میں شریک دیگر مسلم ممالک کو دانش مندی اور فہم و فراست کے ساتھ اِن مذاکرات میں اپنے اصولی مؤقف پر ڈٹے رہنا ہوگا تاکہ امریکہ اور اسرائیل نوازوں کی دھوکہ بازی سے بچا جاسکے۔آخر میں امیر تنظیم اسلامی نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ اُمتِ مسلمہ کی حفاظت فرمائے، صہیونی سازشوں اور عزائم سے محفوظ رکھے اور مستقل جنگ بندی و قیامِ امن کے لیے راستہ ہموار فرمادے۔آمین!

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: April 10th, 2026

Israel's continued heavy bombardment of Lebanon despite the ceasefire agreement amounts to state terrorism.

The nomination of hardline Zionists to the American delegation for negotiations with Iran under the Islamabad Accords is highly significant.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that the purpose of the temporary ceasefire agreement between Iran and the United States, concluded through Pakistan's mediation, was to extinguish the flames of war in the Middle East and establish lasting peace in the region. However, even after the agreement was reached, the illegitimate Zionist state of Israel has continued its heaviest bombardment of Lebanon, causing large-scale loss of life and property. According to reports, over the past 24 hours, Israel has dropped more than 100 bombs on Lebanon while displaying extreme brutality, which is nothing short of a grave crime against humanity. He further said that, in a display of its habitual double standards, the Israeli Prime Minister has on the one hand announced talks with Lebanon, while in reality he remains determined to shed blood on a massive scale. He raised the question of what role the so-called "Board of Peace" is playing in this alarming situation. Muslim countries should leave all such institutions that exist only to safeguard Israeli interests. Commenting on the Iran–United States talks being held today in Islamabad, the Ameer said that the purpose of these negotiations is to work out a formula for a permanent ceasefire and lasting peace in the region. However, the three-member delegation announced by the United States for these talks includes Vice President J.D. Vance, the hardline Zionist Steve Witkoff, and Trump's Jewish son-in-law Jared Kushner. This clearly shows that the American delegation will represent not its own country, but Israel, and will seek to secure and advance the interests and objectives of the Zionist state. He said that Pakistan, Iran, and the other Muslim countries participating in the negotiations must remain firm on their principled position with wisdom and sound judgment so that they may be protected from the deception of America and pro-Israel elements. In conclusion, the Ameer of Tanzeem-e-Islami prayed that Allah Almighty protect the Muslim Ummah, keep it safe from Zionist conspiracies and designs, and pave the way for a permanent ceasefire and the establishment of peace. Ameen!

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat